22933 ـ گاڑیوں کی انشورنس کمپنی کے حصص کا حکم

سوال

گاڑیوں کی انشورنس کمپنی کے حصص کا کیا حکم ہے؟ اور کیا اس سے لیا جانے والا منافع حلال ہے یا حرام ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

تجارتی انشورنس کی جتنی بھی اس وقت صورتوں پر عمل ہو رہا ہے وہ سود اور دھوكہ و فراڈ پر مشتمل ہونے كی بنا پر حرام ہیں.

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (8889) اور (10805) کے جوابات ضرور دیکھیں.

شیخ ابن جبرین حفظہ اللہ تعالی سے گاڑیوں کی انشورنس کے متعلق سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

میری نظر میں انشورنس دھوکہ و فراڈ کی ایك قسم ہے، وہ اس طرح کہ انشورنس کمپنی بعض انشورنس کروانے والوں سے ہر برس رقم اینٹھتی ہے حالانکہ ان کے ساتھ کمپنی کچھ بھی نہیں کرتی اور نہ وہ گاڑی کی مرمت وغیرہ کروانے کے محتاج ہوتے ہیں، اور بعض اوقات کمپنی کچھ دوسرے اشخاص سے قلیل سی رقم حاصل کرتی ہے، لیکن اس کے مقابلے میں کمپنی کو بہت خسارہ اٹھانا پڑتا ہے.

اور گاڑی مالکان کی ایك قسم ایسی بھی ہے جو کمزور ایمان کے مالك ہیں اور اللہ تعالی کا خوف کم رکھتے ہیں، ان میں سے جب کوئی اپنی گاڑی کی انشورنس کرواتا ہے تو جو کچھ بھی ہو اسے کچھ پرواہ نہیں رہتی اور وہ خطرات میں پڑا رہتا ہے، اور گاڑی چلانے میں کوتاہی سے کام لیتا ہے جو حادثات کا سبب بنتی ہے، جس سے مومن جان قتل کرتا اور اموال کو تلف کرتا پھرتا ہے، اور اسے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی، کیونکہ اسے علم ہے کہ اس سے ہونے والے نقصانات کی کمپنی ذمہ دار ہے.

تو میں یہ کہتا ہوں کہ: ان اور ان کے علاوہ دوسرے اسباب کی بنا پر کسی بھی حالت میں انشورنس کروانی جائز نہیں، نہ تو گاڑیوں کی اور نہ ہی زندگی اور اموال، یا کسی اور چیز کی. اھـ

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (3 / 5).

اور جب انشورنس کا حکم یہ ہے تو پھر انشورنس کمپنیوں میں شراکت اور حصہ دار بننا حرام ہے.

اسی لیے مستقل کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے:

تجارتی انشورنس کمپنیوں میں حصہ دار بننا جائز نہیں؛ کیونکہ انشورنس کے معاہدے دھوکہ و فراڈ اور جہالت و سود پر مشتمل ہیں جو کہ شریعت اسلامیہ میں حرام ہیں. اھـ

دیکھیں: فتاوی اسلامیة (2 / 43).

اور اس بنا پر انشورنس کمپنیوں سے حاصل کردہ منافع حرام ہے، اس میں مبتلا مسلمان شخص کو چاہیے کہ اگر اس نے اس میں سے کچھ حاصل کیا ہے تو اس سے چھٹکارا حاصل کرے اور اس رقم کو نیکی و بھلائی کے کاموں میں صرف کردے.

مسلمان شخص پر واجب و ضروری ہے کہ وہ پاکیزہ اور حلال کمائی تلاش کرے، کیونکہ جو جسم بھی حرام مال پر پرورش پائے اس کے لیے آگ زیادہ بہتر ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے.

واللہ اعلم .